جمعہ 6/اپریل 2007ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 6/اپریل 2007ء 17 ربیع الاول 1428 ہجری 6 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 74

نیک بندوں سے سلوک

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے نیک بندوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرتا ہوں جیسا کہ وہ مجھ سے توقع کرتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب التوحید باب ویحذر کم اللّٰہ حدیث نمبر:6856)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آ جاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسب حال اپنے آپ کو بناؤ۔ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے، اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل و برکات ہیں، مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا ہے اور تائیدیں کرتا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ محبت اور اخلاص خدا تعالیٰ سے ہو۔

خدا کی محبت ایک ایسی شے ہے جو انسان کی سفلی زندگی کو جلا کر اسے ایک نیا اور مصفّٰی انسان بنا دیتی ہے۔ اس وقت وہ وہ کچھ دیکھتا ہے جو پہلے نہیں دیکھتا تھا اور وہ وہ کچھ سنتا ہے جو پہلے نہیں سنتا تھا۔ (ملفوظات جلد اول ص 234)

سب سے اول تو ضروری یہ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود پر یقین پیدا ہو۔ اس کے بعد روح میں خود ایک جذب پیدا ہو جاتا ہے۔ جو خود بخود اللہ تعالیٰ کی طرف کھچی چلی آتی ہے۔ جس جس قدر معرفت اور بصیرت بڑھے گی۔ اسی قدر لذت اور سرور بڑھتا جائے گا۔ معرفت کے بغیر تو کبھی لذت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ذوق شوق کا اصل مبداء تو معرفت ہی ہے۔

معرفت ہی ایک شے ہے جس سے محبت پیدا ہوتی ہے۔ معرفت اور محبت کے اجتماع سے جو نتیجہ پیدا ہوتا ہے، وہ سرور ہوتا ہے۔ یاد رکھو کہ کسی خوبصورتی کا محض دیکھ لینا ہی تو محبت پیدا نہیں کر سکتا، جب تک اس کے متعلق معرفت نہ ہو۔ یقیناً سمجھو کہ محبت بدوں معرفت کے محال ہے۔ جو محبوب ہے اس کی معرفت کے بغیر محبت کیا؟ یہ ایک خیالی بات ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو ایک عاجز انسان کو خدا سمجھ لیتے ہیں۔ بھلا وہ خدا میں کیا لذت پا سکتے ہیں۔

............جس جس قدر معرفت اور بصیرت بڑھتی جاوے گی، اسی قدر محبت میں ترقی ہوتی جائے گی۔ یاد رکھنا چاہئے کہ محبت بدوں معرفت کے ترقی پذیر نہیں ہو سکتی۔ دیکھو انسان ٹین یا لوہے کے ساتھ اس قدر محبت نہیں کرتا جس قدر تانبے کے ساتھ کرتا ہے۔ پھر تانبے کو اس قدر عزیز نہیں رکھتا جتنا چاندی کو رکھتا ہے اور سونے کو اس سے بھی زیادہ محبوب رکھتا ہے اور ہیرے اور دیگر جواہرات کو اور بھی عزیز رکھتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ اس کو ایک معرفت ان دھاتوں کی بابت ملتی ہے۔ جو اس کی محبت کو بڑھاتی ہے۔ پس اصل بات یہی ہے کہ محبت میں ترقی اور قدر و قیمت میں زیادتی کی وجہ معرفت ہی ہے۔ اس سے پیشتر کہ انسان سرور اور لذت کا خواہشمند ہو اس کو ضروری ہے کہ وہ معرفت حاصل کرے، لیکن سب سے ضروری امر جس پر ان سب باتوں کی بنیاد رکھی جاتی ہے، وہ صبر اور حسن ظن ہے۔ جب تک ایک حیران کر دینے والا صبر نہ ہو۔ کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ جب انسان محض حق جوئی کے لئے تھکا نہ دینے والے صبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سعی اور مجاہدہ کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپنے وعدہ کے موافق اس پر ہدایت کی راہ کھول دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 560)

مجلس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی ذمہ داری

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں داڑھی کے متعلق خوب پراپیگنڈہ کریں۔ خدام نوجوانوں کو سمجھائیں۔ اور انصار اللہ بڑوں کو سمجھائیں۔ اور یہ کوشش کی جائے کہ جو شخص داڑھی منڈواتا ہے۔ وہ خشخشی داڑھی رکھے۔ اور جو خشخشی داڑھی رکھتا ہے وہ ایک انچ یا آدھ انچ بڑھائے۔ پھر ترقی کرتے کرتے سب کی داڑھی حقیقی داڑھی ہو جائے“۔

(الفضل مورخہ 21-فروری 1945ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف بیماریوں سے بچنے کیلئے پانی ابال کر پینے کی تاکید فرمائی ہے۔

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا کنونشن

تمام احمدی میڈیکل پروفیشنلز (میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز و سٹوڈنٹس) کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کا پہلا کنونشن آڈیٹوریم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں 8-اپریل 2007ء بروز اتوار کروایا جا رہا ہے۔ رجسٹریشن صبح 8 بجے شروع ہو گی۔ تمام میڈیکل پروفیشنلز سے گزارش ہے کہ وہ فوری طور پر سیکرٹری ایسوسی ایشن کو اپنے کوائف مع پتہ و فون نمبرز سے مطلع کریں۔ تا کہ ان کو دعوت نامے بھجوا سکیں۔ نیز اپنی تجاویز و مشورے مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ کریں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون: 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس: 047-6212659
ای میل: amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 428)

محبتوں کا عالمی سفیر

حضرت مصلح موعود کے قلم مبارک سے ایک چشمدید واقعہ جس سے عالمی جماعت احمدیہ کے ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کی ایک بے مثال شہادت ہمارے سامنے آتی ہے۔

''میں چھوٹا تھا مگر مجھے مندرجہ ذیل واقعہ اچھی طرح یاد ہے اور اس لئے بھی وہ واقعہ اچھی طرح یاد ہے کہ اس کے متعلق مجھے بھی اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت رویا کے ذریعہ خبر دی تھی۔ ایک دن ہم سکول سے واپس آئے تو احمدیوں کے چہروں پر ملال کے آثار تھے۔ گول کمرہ اور دفتر محاسب کے درمیان جہاں بیت کا دروازہ ہے ہم نے دیکھا کہ ہمارے بعض چچاؤں نے وہاں دیوار کھینچ دی ہے اس لئے ہم اندر سے ہو کر گھر پہنچے اور معلوم ہوا کہ یہ دیوار اس لئے کھینچی گئی ہے کہ تا احمدی نماز کے لئے بیت میں نہ آ سکیں۔ حضرت مسیح موعود نے حکم دیا کہ ہاتھ مت اٹھاؤ اور مقدمہ کرو۔ آخر مقدمہ کیا گیا جو خارج ہو گیا اور معلوم ہوا کہ جب تک حضرت مسیح موعود خود نالش نہ کریں گے کامیابی نہ ہو گی۔ آپ کی عادت تھی کہ مقدمہ وغیرہ میں نہ پڑتے مگر یہ چونکہ جماعت کا معاملہ تھا اور دوستوں کو اس دیوار سے بہت تکلیف تھی اس لئے آپ نے فرمایا کہ اچھا میری طرف سے مقدمہ کیا جائے۔ چنانچہ مقدمہ ہوا اور دیوار گرائی گئی۔ فیصلہ سے بہت پہلے میں نے رویا میں دیکھا تھا کہ میں کھڑا ہوں اور وہ دیوار توڑی جا رہی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول بھی پاس ہی کھڑے ہیں اور پھر ایسا ہی ہوا۔ جس دن سرکاری آدمی اسے گرانے آئے عصر کے بعد میں (بیت) والی سیڑھیوں سے اترا عصر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاول درس دیا کرتے تھے، سخت بارش آئی اور حضرت خلیفہ اول بھی شاید بارش کی وجہ سے یا یونہی وہاں آ کر کھڑے ہو گئے۔ اس دیوار کی وجہ سے جماعت کو مہینوں یا شاید سالوں تکالیف اٹھانی پڑیں کیونکہ انہیں (بیت) تک پہنچنا مشکل تھا۔ پھر مقدمہ پر ہزاروں روپیہ خرچ ہوا اور عدالت نے فیصلہ کیا کہ خرچ کا کچھ حصہ ہمارے چچاؤں پر ڈالا جائے۔ کئی لوگ غصہ سے کہہ رہے تھے کہ یہ بہت کم ڈالا گیا ہے ان کو تباہ کر دینا چاہئے۔ جب اس ڈگری کے اجراء کا وقت آیا حضرت مسیح موعود گورداسپور میں تھے۔ آپ کو عشاء کے قریب رویا یا الہام کے ذریعہ بتایا گیا کہ یہ بار ان پر بہت زیادہ ہے اور اس کی وجہ سے وہ تکلیف میں ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ مجھے رات نیند نہیں آئے گی اسی وقت آدمی بھیجا جائے جو جا کر کہہ دے کہ ہم نے یہ خرچ تمہیں معاف کر دیا ہے۔ مجھے اس معافی کی صورت پوری طرح یاد نہیں کہ آیا سب رقم معاف کر دی تھی یا بعض حصہ۔ بچپن کا واقعہ ہے اس لئے اس کی ساری تفاصیل یاد نہیں رہیں مگر اتنا یاد ہے کہ فرمایا مجھے رات نیند نہیں آئے گی اسی وقت کسی کو بھیج دیا جائے **جو جا کر کہہ دے کہ یہ رقم یا اس کا بعض حصہ جو بھی صورت تھی تم سے وصول نہ کیا جائے گا۔ تو حضرت مسیح موعود کی..........بھی ہمیں یہی بتاتی ہے کہ مومن کا رحم اتنا بڑھا ہوا ہوتا ہے کہ دوسرا خیال بھی نہیں کرسکتا۔''**

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 486-487)

سوشل افیئرز کلب لاہور کا تعزیتی اجلاس

بین الاقوامی سماجی ادارے سوشل افیئرز کلب کے مرکزی چیئرمین مظفر برلاس ایڈووکیٹ کی زیر صدارت نوبیل انعام یافتہ پہلے پاکستانی سائنس دان محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کی اہلیہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کی وفات پر ڈیفنس لاہور میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا اس موقع پر چیئرمین مظفر برلاس نے ایک تعزیتی قرارداد پیش کی کہ سوشل افیئرز کلب کے ہم تمام ارکان و عہدیداران مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کی اہلیہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کی وفات پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور مرحومہ کے خاندان کے تمام افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور ہم ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کی مغفرت فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور مرحومہ کے اہل خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(نوشیرواں اکرم۔ جنرل سیکرٹری)

نکاح

مکرمہ صبیحہ شاہدہ صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد صاحب شاہد چک نمبر 327 مروٹ ضلع بہاولنگر کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عدنان احمد ظفر صاحب ابن مکرم سلطان احمد ظفر صاحب ساہیوال مبلغ 5 ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ پر مکرم محمود احمد صاحب نے چک 327 مروٹ ضلع بہاولنگر میں کیا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر وفات پا گئے

مکرم عزیز احمد طاہر صاحب ایم اے ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر مورخہ 28 مارچ 2007ء کو مختصر علالت کے بعد بعمر 93 سال وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 29 مارچ 2007ء کو بیت مبارک میں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے چنانچہ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا کروائی۔ فروری 1939ء میں آپ نے بیعت کی۔ دسمبر 1945ء میں آپ نے حضرت فضل عمر کی خدمت میں وقف زندگی کیلئے لکھا۔ جنوری 1946ء میں آپ کو قادیان طلب کیا گیا۔ حضرت فضل عمر نے آپ کا وقف منظور کر کے آپ کو باقاعدہ سلسلے کے تعمیراتی کاموں کی نگرانی سپرد کی۔ سب سے پہلا پراجیکٹ جو آپ کے سپرد ہوا وہ قادیان میں تعلیم الاسلام کالج کی دوسری منزل کی تعمیر کا کام تھا۔ اس کے بعد جلد پاکستان بن گیا اور آپ ربوہ آ گئے۔ ربوہ کی تعمیر کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے شہر کی Lay Out کا سارا کام آپ نے کیا۔ نئی کالونیوں کی تعمیر کے وقت بھی اس کام کیلئے آپ نے خدمات سرانجام دیں۔ عملی تعمیرات کے سلسلے میں آپ کو تحریک جدید انجمن احمدیہ کے دفاتر کی تعمیر۔ تحریک جدید کے کچھ کوارٹرز، ایبٹ آباد میں جماعتی عمارات کی تعمیر کی نگرانی کا موقعہ ملا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 30 مارچ 2007ء کے خطبہ جمعہ میں ان کا ذکر خیر فرمایا اور بعد جمعہ نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کی ایک بیٹی کچھ عرصہ قبل وفات پا گئی تھیں ان کے دو بیٹے بھی آپ ہی کے پاس رہتے تھے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں کہ مکرم منور احمد صاحب خادم بیت المحمود، محمود آباد کراچی پر دل کا شدید حملہ ہوا ہے امراض قلب کے قومی ادارہ میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مجلس نابینا ربوہ کا اجلاس

مورخہ 25 مارچ 2007ء کو مجلس نابینا ربوہ نے یوم مسیح موعود و یوم پاکستان کے حوالہ سے خلافت لائبریری میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب عابد مربی سلسلہ نے تلاوت کی اور مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ نے نظم سنائی۔ مکرم سید حنیف احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ نے یوم مسیح موعود اور مکرم ریاض محمود صاحب باجوہ مربی سلسلہ نے یوم پاکستان کے موضوع پر تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ تمام شرکاء کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

(محمد الیاس اکبر۔ سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر الدین احمد صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ مبارکہ ملک صاحبہ زوجہ مکرم ملک منصور احمد صاحب ریٹائرڈ سیٹلمنٹ کمشنر لاہور مورخہ 30 مارچ 2007ء کو اتفاق ہسپتال لاہور میں بعمر 75 سال انتقال کر گئیں۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد از تدفین دعا بھی مربی صاحب موصوف نے ہی کروائی۔ مرحومہ محترم ملک غلام فرید صاحب مفسر قرآن پاک انگریزی کی بہو تھیں۔ مرحومہ پرہیزگار، تہجد گزار، نمازی اور احمدیت کی شیدائی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ بیٹا مکرم ملک نعمان احمد صاحب مقیم لاہور جبکہ ایک بیٹی امریکہ میں اور دوسری بیٹی شارجہ میں مقیم ہیں۔ احباب سے مرحومہ کے بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حمزہ طارق صاحب طاہر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم محمد اکمل طاہر صاحب ولد مکرم محمد عالم صاحب بوجہ ہارٹ اٹیک 19 مارچ 2007ء کو سرگودھا میں انتقال کر گئے۔ مرحوم نائب زعیم انصاراللہ مقام حیات سرگودھا تھے۔ اور خدمت خلق کا بھرپور جذبہ رکھتے تھے۔ نہایت سادہ اور پرہیزگار انسان تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ اور دو بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں۔ تمام اہل خانہ کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل نازل فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جماعت احمدیہ سیرالیون کی تربیتی مساعی

ریفریشر کورس

مورخہ 17 نومبر 2006ء کو سیرالیون کے تمام ریجنز سے ائمہ ریفریشر کورس کے لئے فری ٹاؤن احمدیہ جماعت ہیڈ کوارٹر پہنچے۔

ریفریشر کورس کے انعقاد کا اعلان مربیان کی ماہانہ میٹنگ میں کیا گیا تھا۔ مربیان نے دوسرے بعض فرقوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے بارے میں رپورٹ دی۔ اس بات کی بے حد ضرورت ہے کہ لوگوں میں جماعتی تعلیمات کا بھرپور شعور بیدار کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے ایک بڑے ریفریشر کورس کا پروگرام بنایا گیا جس میں ملک کے دور دراز کے علاقوں سے احباب جماعت نے بھرپور شرکت کی۔

ریفریشر کورس کے نگران مکرم خوشی محمد شاکر صاحب مربی سلسلہ لنگی سیرالیون کو مقرر کیا گیا جنہوں نے اس ذمہ داری کو بڑے احسن رنگ میں پورا کیا۔ نماز جمعہ کے بعد مکرم امیر صاحب سیرالیون مولانا سعید الرحمٰن صاحب نے ریفریشر کورس کا باقاعدہ آغاز کیا۔ آپ نے شاملین کو ریفریشر کورس کی غرض وغایت اور اس سے بھرپور استفادہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

ریفریشر کورس کے دوران بنیادی طور پر تین عناوین پر زور دیا گیا۔ اس کے علاوہ خلافت کے ساتھ تعلق اور اس کی برکات، بنیادی فقہی مسائل سے آگاہی، بنیادی دینی معلومات، جماعت احمدیہ کا مالی نظام اور اس کے علاوہ بعض اور تربیتی عناوین ریفریشر کورس کے دوران لوگوں کے سامنے رکھے گئے۔

ریفریشر کورس میں شاملین کی دلچسپی میں اضافہ کرنے کے لئے بنیادی عناوین پر تین تقریری مقابلے بھی کروائے گئے۔ اس کے علاوہ مقابلہ تلاوت، دینی معلومات بھی کیا گیا۔

ریفریشر کورس کے اختتام سے ایک دن قبل شاملین پکنک میں شامل ہوئے۔ جہاں خدام اماموں کے درمیان دلچسپ فٹ بال میچ ہوا جبکہ وہ امام جو انصار اللہ کے ممبر تھے ان کے درمیان 100 میٹر دوڑ کا مقابلہ ہوا۔ جس میں سب احباب نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔

ریفریشر کورس کے آخری دن اختتامی خطاب سے قبل محترم امیر صاحب نے کلاس میں شامل ہونے والوں کو سندات دیں اور اول، دوم اور سوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔

اس ریفریشر کورس میں خدا کے فضل سے ملک بھر سے 85 احباب جماعت نے شرکت کی۔ اس طرح یہ ریفریشر کورس مورخہ 23 نومبر 2006ء کو نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

ریجنل اجتماع لجنہ اماء اللہ

فری ٹاؤن

سیرالیون میں 10 سالہ خانہ جنگی کی وجہ سے ذیلی تنظیموں کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا ہے۔ 2005ء سے محترم امیر صاحب سیرالیون نے تنظیموں کے ریجنل اجتماعات کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ خدا کے فضل سے احباب جماعت بہت دلچسپی اور شوق سے ان اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں۔

انہی اجتماعات کے سلسلہ میں مورخہ 17 دسمبر 2006ء کو فری ٹاؤن کی لجنہ نے اپنا ریجنل اجتماع منعقد کیا۔ اجتماع کے انعقاد سے قبل فری ٹاؤن کی 32 مجالس کو سرکلرز کے ذریعہ اطلاع دی گئی اور انہیں اجتماع کے پروگرام سے مطلع کیا گیا۔ اجتماع سے 3 دن قبل ایک مرتبہ پھر یاد دہانی کا خط تمام مجالس کو بھجوایا گیا۔

17 دسمبر کی صبح ہی لجنہ اماء اللہ کی انتظامیہ نے مشن ہاؤس میں پہنچ کر انتظامات سنبھال لئے۔ اجتماع کا باقاعدہ آغاز صبح ساڑھے دس بجے ہوا۔ جبکہ مختلف مجالس سے لجنہ صبح سویرے ہی جمع ہونا شروع ہو گئی تھیں۔ اس اجتماع میں دوسرے ریجنز سے نمائندہ خواتین نے بھی شرکت کی۔

اجتماع کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد لجنہ نے عہد دہرایا۔ نظم کے بعد مہمانوں کا تعارف کروایا گیا اور اس کے بعد صدر صاحبہ لجنہ محترمہ سیف اللہ موجے صاحبہ نے افتتاحی خطاب کیا۔ افتتاحی خطاب کے بعد مندرجہ ذیل موضوعات پر تقاریر ہوئیں Lumly مجلس کی محترمہ مریم سیسے صاحبہ نے لجنہ کو ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں بتایا۔ جبکہ New England جماعت کی محترمہ فاطمۃ موجے صاحبہ نے خلافت کی برکات کے بارے میں تقریر کی۔ مسز سوارے نے آنحضرت ﷺ کے خواتین سے حسن سلوک اور محترمہ کانے صاحبہ نے لباس کے بارے میں دینی تعلیمات سے لجنہ کو روشناس کروایا۔

تقاریر کے بعد دوسرے ریجنز سے آئی ہوئی نمائندہ خواتین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

دوسرے سیشن میں تلاوت اور نظم کے بعد دینی معلومات، دعاؤں اور یسرنا القرآن پڑھنے کا مقابلہ ہوا اس کے بعد مکرم مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر صاحب سیرالیون نے لجنہ سے خطاب کیا اور ان کے منظم اور کامیاب پروگرام پر انہیں مبارکباد دی اور آئندہ اس قسم کے مزید پروگرامز کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

مکرم امیر صاحب کے خطاب کے بعد ریجنل صدر لجنہ محترمہ سلمہ کالون صاحبہ نے لجنہ سے خطاب کیا۔ بعد میں مکرم امیر صاحب سیرالیون کی اہلیہ نے اعزاز پانے والی خواتین اور بچیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ آخر پر مکرمہ صفیہ بنگورہ صاحبہ نے شاملین کا شکریہ ادا کیا۔

خدا کے فضل سے اجتماع نہایت کامیاب رہا۔ اجتماع میں شامل ہونے والی خواتین نے سفید لباس پہنے ہوئے تھے اور تقاریر کے دوران فضا نعرہ ہائے تکبیر سے بھی گونجتی رہی۔ اجتماع کے انعقاد سے لجنہ میں ایک خاص جوش اور ولولہ پیدا ہوا ہے۔ اجتماع کی حاضری 431 رہی ہے۔

یک روزہ تربیتی کلاس

لونسر ریجن

مورخہ 16 دسمبر 2006ء کو ریجنل مشنری لونسر ریجن مکرم ضیاء اللہ صاحب نے اپنے ریجن کی جماعتوں کی بنیادی تعلیم و تربیت کیلئے ایک کلاس کا انعقاد کیا۔ جس میں شاملین کو بنیادی تربیتی اور تعلیمی مسائل کے بارے میں آگاہی دی گئی۔

کلاس میں نماز کی ادائیگی کا طریق، وضو کا طریق نداء کا طریق اور دوسرے بنیادی مسائل سکھائے گئے اسی طرح بعض بنیادی اختلافی مسائل پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ ہر ایک موضوع کے بارے میں احباب نے سوالات بھی کئے اور ایک الگ مجلس سوال وجواب کا اہتمام بھی کیا گیا۔

اس کلاس میں لونسر کی 4 قریبی جماعتوں نے نمائندگی کی۔ جن میں 2 امام، 3 اساتذہ اور ایک ٹاؤن چیف کے علاوہ 19 خدام نے شرکت کی اس طرح حاضرین کی کل تعداد 25 رہی۔ کلاس کے اختتام پر شاملین کو کھانا پیش کیا گیا۔

یک روزہ سرکٹ کانفرنس مشاکا

مورخہ 15 دسمبر کو مشاکا میں، ایک روزہ سرکٹ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

نماز جمعہ سے قبل آنے والے اماموں کے درمیان مقابلہ تلاوت اور مقابلہ دینی معلومات کا انعقاد کیا گیا۔ ان مقابلہ جات کے بعد محترم امیر صاحب سیرالیون نے نماز جمعہ پڑھائی اور کھانے کے بعد اس اجلاس کا دوسرا سیشن شروع ہوا جس میں شیخو الفا کروما صاحب سرکٹ مشنری نے ظہور امام مہدی اور اس کے دلائل کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے بھی اسی موضوع پر مزید روشنی ڈالی۔ شاملین نے تقاریر کے بعد سوالات کئے جن کے جوابات محترم امیر صاحب نے دیئے۔ دعا کے ساتھ یہ کانفرنس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کانفرنس میں سرکٹ کی 13 جماعتوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔

افتتاح جامعہ احمدیہ سیرالیون

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ مورخہ 6 نومبر 2006ء کو جامعہ احمدیہ سیرالیون کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ الحمدللہ۔ امسال 32 طلباء کے ساتھ پہلی کلاس کا آغاز ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ آئندہ سالوں میں تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔

اس سلسلہ میں BO ٹاؤن میں، جہاں جامعہ واقع ہے، سینٹرل بیت میں ایک سادہ اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں علاقے کے معززین BO ڈسٹرکٹ کے چیف امام مختلف تنظیموں کے ریجنل لیڈر، ریجنل مشنریز، احمدیہ سکولز کے پرنسپلز اور احباب جماعت نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد مہمانوں کا تعارف کروایا گیا۔

اس کے بعد مقررین نے جامعہ احمدیہ کی تاریخ، جامعہ کے اغراض و مقاصد اور ابتدائی مشنریز کی قربانیوں کے بارے میں مختصر طور پر طلباء کو بتایا۔

پرنسپلز کانفرنس

خدا کے فضل سے سیرالیون میں جماعت کے تعلیمی ادارے نہایت اعلیٰ طور پر قومی خدمت میں مصروف ہیں۔ خانہ جنگی کے دوران ہمارے اداروں کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ ان کی کارکردگی میں بھی کافی کمی آئی۔ گزشتہ سال سے مکرم امیر صاحب سیرالیون مولانا سعید الرحمٰن صاحب نے سکولوں کو آرگنائز کرنا شروع کیا اور پرنسپلز کی کانفرنسز کا انعقاد شروع کیا گیا۔ یہ اس سلسلہ کی تیسری کانفرنس تھی۔ جس میں ملک بھر سے 32 سکولوں کی نمائندگی میں 26 پرنسپلز نے شرکت کی۔ خدا کے فضل سے اس وقت ملک بھر میں جماعت کے 41 سیکنڈری سکول ہیں۔

میٹنگ میں سکولوں کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے حوالے سے مختلف پہلوؤں پر بحث کی گئی تاکہ جماعت کے سکولوں کی جو شہرت تعلیمی میدان میں ہوا کرتی تھی اس کو پھر سے زندہ کیا جا سکے۔

اسی طرح سکولوں میں قرآن مجید پڑھانے کے حوالے سے معاملات کا جائزہ لیا گیا۔ کیونکہ ہمارے سکول عربی تعلیم کے حوالے سے مشہور تھے۔ اسی طرح سکول کے بچوں کے یونیفارمز میں دینی لباس کے مطابق تبدیلی کرنے کے حوالے سے بعض امور طے پائے۔

ٹیچرز ریفریشر کورس کینما

2005ء سے سیرالیون میں ریجنل لیول پر احمدیہ سکولز کے عربک ٹیچرز اور ہیڈ ٹیچرز کے ریفریشر کورسز کے انعقاد کا پروگرام شروع کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں کینما ریجن کے مربی مکرم اقبال احمد منیر صاحب نے کینما ریجن میں قائم احمدیہ سکولز کیلئے ایک ریفریشر کورس کا انعقاد کیا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

تقریب تقسیم انعامی سکالرشپس و گولڈ میڈل نظارت تعلیم 2006ء

نظارت تعلیم ہر سال تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے احمدی سٹوڈنٹس کیلئے مندرجہ ذیل انعامی وظائف کی تقسیم کی تقریب کا اہتمام کرتی ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ یکم اپریل 2007ء کو دفتر انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں تقریب تقسیم سکالرشپس و گولڈ میڈل سال 2006ء منعقد ہوئی۔ ہال کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ایک حصہ میں مرد اور دوسرے میں خواتین تھیں۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید اور مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان نے بالترتیب طلباء و طالبات میں انعام تقسیم کئے۔ تلاوت کے بعد محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے رپورٹ پیش کی۔

حسب سابق ان امتحانات سے قبل الفضل، خالد، مصباح اور تشحیذ الاذہان میں ان چاروں سکیموں کے تعارف قواعد وضوابط کے متعلق تفصیلی اعلانات شائع کروائے جاتے رہے۔

تمام بورڈز کے رزلٹ نکلتے ہی نظارت تعلیم کو زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کے کوائف موصول ہونا شروع ہو گئے۔ ان کوائف کی روشنی میں زیادہ سے زیادہ حاصل کردہ نمبروں کا Update ہر ہفتہ ساتھ ساتھ الفضل میں شائع کروایا جاتا رہا۔

کیٹیگری وائز مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ درخواستیں موصول ہوئیں۔

1۔ میٹرک کے مقابلہ کیلئے 36 درخواستیں
2۔ انٹرمیڈیٹ کے مقابلہ کیلئے 41 درخواستیں

کل موصولہ درخواستوں کی تعداد 77 تھی۔

ان کل 14 انعامات میں سے 7 انعامات کی طالبات جبکہ 7 انعامات کے طلباء حقدار قرار پائے ہیں۔

(1) میاں محمد صدیق بانی میٹرک سکالرشپ

اس سکیم کے تحت میٹرک کے امتحان میں سائنس و آرٹس ہر دو گروپس میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی سٹوڈنٹس کو مبلغ دس دس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جاتے ہیں۔ اس سکالر شپ کی تقسیم انعامات کی یہ چوتھی تقریب تھی۔

سائنس گروپ

سائنس گروپ میں پہلی پوزیشن عزیزہ مدیحہ احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب آف کھاریاں نے حاصل کی انہوں نے فیڈرل بورڈ اسلام آباد سے 991/1050 نمبر حاصل کئے ہیں اور میاں محمد صدیق بانی سکالرشپ کی حقدار قرار پائیں ان کی بورڈ میں بھی دوسری پوزیشن ہے۔

جنرل گروپ

جنرل گروپ میں پہلی پوزیشن عزیزہ تقیہ سارہ بنت مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب آف میانوالی نے حاصل کی۔ انہوں نے فیڈرل بورڈ اسلام آباد سے 939/1050 نمبر حاصل کئے اور میاں محمد صدیق بانی میٹرک سکالرشپ کی حقدار قرار پائیں۔ عزیزہ وقف نو کی مبارک تحریک میں بھی شامل ہے۔

(2) میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و سکالرشپ انٹرمیڈیٹ

اس سکیم کے تحت انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں تینوں گروپس (یعنی پری انجینئرنگ، پری میڈیکل اور جنرل گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کو ایک طلائی تمغہ اور مبلغ پچیس ہزار روپے کے تین انعامات دیئے جاتے ہیں۔ اس سکالر شپ کی تقسیم انعامات کی یہ چھٹی تقریب تھی۔

پری انجینئرنگ گروپ

پری انجینئرنگ گروپ میں پہلی پوزیشن عزیزم ذیشان محمود ابن مکرم محمود الرحمن صاحب آف گوجرانوالہ نے حاصل کی۔ انہوں نے گوجرانوالہ بورڈ سے 977/1100 نمبر حاصل کئے اور میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل اور سکالرشپ کے حقدار پائے۔

پری میڈیکل گروپ

پری میڈیکل گروپ میں پہلی پوزیشن عزیزم تیمور خان ابن مکرم نصیر احمد خان صاحب آف ربوہ نے حاصل کی انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 975/1100 نمبر حاصل کئے اور میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل اور سکالرشپ کے حقدار قرار پائے۔ عزیز موصوف وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں اور نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے طالب علم ہیں۔

جنرل گروپ

جنرل گروپ میں پہلی پوزیشن عزیزہ نائلہ مبشر بنت مکرم مبشر احمد صاحب آف ملتان نے حاصل کی۔ انہوں نے ملتان بورڈ سے 979/1100 نمبر حاصل کئے اور میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل اور سکالرشپ کی حقدار قرار پائیں۔ ان کی بورڈ میں بھی اول پوزیشن ہے۔

(3) صادقہ فضل سکالرشپ

اس سکیم کے تحت انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری میڈیکل گروپ اور پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے سٹوڈنٹ کو اور جنرل گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کو مبلغ بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جاتے ہیں۔ اس سکالرشپ کی تقسیم انعامات کی یہ تیسری تقریب تھی۔

پری انجینئرنگ گروپ

پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن عزیزہ وردہ عزیز بنت مکرم عزیز احمد صاحب آف فیصل آباد نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 961/1100 نمبر حاصل کئے اور صادقہ فضل سکالر شپ کی حقدار قرار پائیں۔ فیصل آباد بورڈ (طالبات میں) ان کی اول پوزیشن ہے۔

پری انجینئرنگ گروپ

پری انجینئرنگ گروپ میں تیسری پوزیشن عزیزم علی عمیر ابن مکرم چوہدری ظہیر احمد صاحب آف لاہور نے حاصل کی۔ انہوں نے لاہور بورڈ سے 946/1100 نمبر حاصل کئے اور صادقہ فضل سکالرشپ کے حقدار قرار پائے۔ عزیز موصوف وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔

پری میڈیکل گروپ

پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن عزیزم محمد رحمٰن ابن مکرم بشارت احمد خان صاحب مرحوم آف ربوہ نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 957/1100 نمبر حاصل کئے اور صادقہ فضل سکالر شپ کے حقدار قرار پائے۔ عزیز موصوف بھی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں اور نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے طالب علم ہیں۔

پری میڈیکل گروپ

پری میڈیکل گروپ میں تیسری پوزیشن عزیزہ ثمینہ افضل بنت مکرم محمد افضل صاحب آف ٹوبہ ٹیک سنگھ نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 952/1100 نمبر حاصل کئے اور صادقہ فضل سکالر شپ کی حقدار قرار پائیں۔

جنرل گروپ

جنرل گروپ میں دوسری پوزیشن عزیزم سہیل احمد ابن مکرم فیاض طاہر صاحب آف ربوہ نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 929/1100 نمبر حاصل کئے اور صادقہ فضل سکالرشپ کے حقدار قرار پائے۔ فیصل آباد بورڈ میں ان کی Humanities Group میں دوسری پوزیشن ہے۔ یہ بھی نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے طالب علم ہیں۔

(4) خورشید عطاء سکالرشپ

اس سکیم کے تحت انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں ہی، پری میڈیکل گروپ اور پری انجینئرنگ گروپ میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس کو اور جنرل گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے سٹوڈنٹس کو مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات دیئے جاتے ہیں۔ اس سکالرشپ کی تقسیم انعامات کی یہ دوسری تقریب تھی۔

پری انجینئرنگ گروپ

پری انجینئرنگ گروپ میں چوتھی پوزیشن عزیزم اعجاز صادق ابن مکرم یوسف صادق صاحب آف لاہور نے حاصل کی۔ انہوں نے لاہور بورڈ سے 928/1100 نمبر حاصل کئے اور خورشید عطا سکالرشپ کے حقدار قرار پائے۔

پری میڈیکل گروپ

پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن عزیزہ عزّا انیس بنت مکرم انیس احمد صاحب منصوری آف لاہور نے حاصل کی انہوں نے لاہور بورڈ سے 950/1100 نمبر حاصل کئے اور خورشید عطا سکالر شپ کی حقدار قرار پائیں۔

جنرل گروپ

جنرل گروپ میں تیسری پوزیشن عزیزم طاہر محمود ابن مکرم چوہدری فضل احمد صاحب آف ربوہ نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 914/1100 نمبر حاصل کئے اور خورشید عطا سکالرشپ کے حقدار قرار پائے۔ فیصل آباد بورڈ میں جنرل گروپ میں ان کی پہلی پوزیشن ہے۔ عزیز موصوف بھی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔

جنرل گروپ

جنرل گروپ میں چوتھی پوزیشن عزیزہ آمنہ طاہر بنت مکرم طاہر احمد صاحب آف ضلع فیصل آباد نے حاصل کی۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 902/1100 نمبر حاصل کئے اور خورشید عطا سکالرشپ کی حقدار قرار پائیں۔

آخر میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی اور تقریب اختتام کو پہنچی۔ اللہ تعالیٰ تمام طلباء و طالبات کیلئے یہ اعزازات مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(بقیہ صفحہ 3)

اس ریفریشر کورس کے دوران شاملین کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا گیا اور قاعدہ پڑھانے کا طریق سکھایا گیا۔ تاکہ وہ مؤثر طور پر سکولوں میں بچوں کو یسرنا القرآن پڑھا سکیں۔ ریفریشر کورس میں ہر صبح نماز تہجد کا بھی انتظام کیا گیا۔ ان تین دنوں میں شاملین کو اختلافی مسائل کے بارے میں بھی آگاہی دی گئی اور جماعت کا بھرپور تعارف کروایا گیا۔

خدا کے فضل سے جماعت کے عقائد سے آگاہی پانے کے بعد 2 اساتذہ نے بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ اس ریفریشر کورس میں کینیا کے 21 احمدیہ سکولوں سے 55 اساتذہ نے شرکت کی۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 فروری 2007ء)

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

علم طب (میڈیسن) میں مسلمانوں کی عظیم خدمات

(قسط اول)

طب کے میدان میں مسلمان اطباء اور حکماء نے اس قدر سنہری کارنامے سرانجام دیئے کہ ان کیلئے کئی ہزار صفحات درکار ہونگے۔ مسلمانوں نے علم کی اس اہم اور بنیادی شاخ کے ہررنگارنگ پہلو جیسے سرجری، ذہنی امراض، طب العیون، متعدی امراض، اناٹومی اور فزیالوجی، نفسیاتی امراض، نئے امراض کی شناخت، طبی آلات کی ایجادات، ہسپتالوں کے قیام، ڈاکٹروں کی رجسٹری، ادویاء کا کوالٹی کنٹرول اور نئی ادویاء کی تیاری، طب پر کتابیں، طب میں کیمسٹری کا استعمال، غذا سے امراض کا علاج، میں بے شمار قابل قدر اضافے کئے۔ ایک زمانے میں تشریح الابدان کی ایک عربک، لاطینی ڈکشنری ہوا کرتی تھی جس سے پتہ چلتا تھا کہ لاطینی کے کون سے الفاظ عربی سے ماخوذ ہیں جیسے Nucha اور شریانوں کے نام (Basilic & saphenous)۔

یورپ میں پہلا میڈیکل سکول اٹلی کے شہر سالیرنو (Salerno) میں شروع ہوا تھا۔ شہر کی آب وہوا مریضوں کی صحت یابی کیلئے نہایت اعلیٰ تھی۔ اس کالج میں چونکہ میڈیکل ٹیکسٹ بکس کا فقدان تھا لہٰذا کانس ٹین ٹین (Constantine) جیسے متبحر عالم کو اس کالج کیلئے طبی کتابوں کے تراجم کرنے پر معمور کیا گیا۔ سالرنو کے بعد جو دوسرا میڈیکل کالج یورپ میں شروع ہوا وہ فرانس اور سپین کی سرحد کے قریب شہر مانٹ پئلئیر (Montpellier) میں تھا اس شہر میں عربوں اور یہودیوں کی ایک کثیر تعداد آبادتھی بلکہ بعض مقامی باشندے ایسے بھی تھے جو عربی بڑی روانی سے بولتے تھے اس علمی ماحول میں عرب میڈیسن کا یورپ کی میڈیکل تعلیم اور تربیت پر بہت نمایاں اثر نظر آتا ہے (جیسے ہسپتالوں کی تعمیر اور نظم وضبط) یہودی مترجمین اور مؤلفین نے تربیت طلیطلہ، اشبیلیہ، قرطبہ میں حاصل کی تھی۔ ایک یورپین عالم میرون (Meron) نے کھلے بندوں اعتراف کیا ہے کہ یورپ کے ہسپتالوں میں دمشق میں نورالدین سلجوقی کے شفا خانہ اور قاہرہ میں سلطان منصور قلاؤن کے ہسپتالوں میں مماثلت اور مشابہت کی جھلک صاف صاف نظر آتی ہے۔

اسلامی ممالک میں ہسپتال دس قسم کے ہوتے تھے متحرک شفا خانے (Mobile Clinics) جذامیوں کیلئے شفاخانے، پاگل خانے، نابینا گھر اور یتیم خانے، قید خانے، طبی مراکز، عام شفا خانے (جنزل ہاسپٹل) گشتی شفاخانے (Mobile Dispensaries) فوجی ہسپتال اور ہسپتالوں سے ملحق میڈیکل سکول، بغداد شہر کے ہسپتالوں کے ناموں سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بڑے اعلیٰ انتظام وانصرام کے تھے۔ عبودی ہسپتال، الرشید شفا خانہ (ہارون الرشید نے تعمیر کرایا) المقتدر شفاخانہ۔ ابن فرات شفاخانہ۔ بدرغلمان شفاخانہ (ثابت بن قرۃ نے تعمیر کرایا) السعیدہ شفاخانہ (سنان بن ثابت نے تعمیر کرایا) ہر ہسپتال کے ساتھ سکول آف میڈیسن، کتب خانہ، فارمیسی، مسجد، پبلک حمام ہوتے تھے۔ قاہرہ کے طولون ہسپتال سے منسلک کتب خانے میں ایک لاکھ کتابیں جمع تھیں۔ جبکہ مستنصریہ مدرسہ میں اسی ہزار کتابیں تھیں۔ مریضوں کے نام لاگ بک میں لکھے جاتے تھے۔ ان کے مرض کی شناخت، علاج اور کھانے کا بھی ریکارڈ رکھا جاتا تھا۔ تمام علاج مفت ہوتا تھا۔ فارمیسی میں تمام ادویاء تیار کی جاتی تھیں۔ عورتوں اور مردوں کیلئے الگ الگ وارڈ ہوتے تھے۔

یہ بات قابل غور ہے کہ سالرنو اور ماؤنٹ پیلیئر کے شہروں کے میڈیکل کالج، ہسپتال، اسلامی سپین اور مصر کے ہسپتالوں کے ماڈل پر بنائے گئے تھے۔ مسلمانوں نے جس منظّم طریق سے ہسپتالوں کا آغاز کیا تھا اس قسم کے ہسپتال یورپ میں سڑاس بورگ (Strasbourg) میں 1500 میں جاری ہوئے۔ یاد رہے کہ اسلامی ہسپتالوں میں طب کے طلباء کو عملی تعلیم (Clinical Instruction) بھی دی جاتی تھی ایسی تعلیم کا رواج یورپ میں 1550 کے بعد شروع ہوا۔ ابتداء میں ان میڈیکل کالجز میں سرجری کروانا عیب سمجھا جاتا تھا بلکہ 1163 میں چرچ کے ایک فرمان کے مطابق سرجری کو طبی نصاب میں شامل کرنے پر پابندی عائد کردی گئی تھی۔ لیکن سرجری کے موضوع پر عربی کتب کے تراجم جب دستیاب ہونا شروع ہو گئے تو اس کو تعلیمی نصاب میں شامل کر دیا گیا۔ یورپ میں میڈیسن کی تعلیم کیلئے تمام نصابی کتب اسلامی سکالرز، طبیبوں، اور معتبر مصنفین کی کتابوں کے تراجم تھے۔ مزید برآں یورپ میں یونیورسٹیاں اٹلی اور سپین میں اسلامی طرز کے مدرسوں پر شروع ہوئی تھیں۔

کتاب فہرست ابن الندیم میں صفحات 693-711 پر 29 مسلمان اطباء کے حالات اور کارناموں کی تفصیل اختصاراً دی گئی ہے۔ ان میں سے چند کا ذکر اگلے صفحات میں کیا جائے گا۔ صفحہ 710 پر ان ہندوستانی کتابوں کی فہرست دی گئی ہے جو طب پر تھیں اور ان کا ترجمہ عربی میں کیا گیا۔ جیسے یحییٰ ابن خالد نے کنکا سے کتاب سوس روتا کا ترجمہ کرنے کو کہا ''کراکا'' کتاب کا ترجمہ عبداللہ ابن علی نے کیا۔ نفشال جس میں ایک سو بیماریوں کا ذکر اور ان کا علاج بیان کیا گیا تھا اس کا ترجمہ کیا گیا۔ رائے پالی نے انڈین سانپوں پر کتاب کا ترجمہ کیا۔

حبیش ابن الحسن (حنین ابن اسحٰق کا بھانجا) نویں صدی میں بغداد کا فزیشن تھا جس نے جالینوس کی تین کتابوں کے تراجم سریانی میں اور 35 کے عربی میں کئے۔ وہ اپنے ماموں حنین کا شاگرد ہونے کے ساتھ ترجمہ کے کام میں اس کا دست راست بھی تھا۔ موسیٰ ابن خالد بھی حنین کے دارالترجمہ سے منسلک تھا جس نے جالینوس کی سولہ کتابوں کے حنین کے سریانی میں کئے ہوئے تراجم سے عربی میں کئے۔

علی ابن ربان الطبری (861) الرازی کا استاد تھا۔ جس نے کتاب فردوس الحکمۃ لکھی۔ کتاب میں فلاسفی زوآلوجی، سائیکالوجی، اسٹرانومی، حمل اور جنین پر اظہار خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس نے دین و دانش اور حفظ صحت بھی لکھیں۔ مؤخر الذکر کتاب کا مسودہ بوڈلین لائبریری میں موجود ہے۔ حنین بن اسحٰق (877) کی کتاب تاریخ الاطباء بہت مستند کتاب تھی اس کے علاوہ حنین نے کتاب علل العین، کتاب القرح، کتاب کناش الخف، کتاب الاسنان، کتاب الاغذیہ سپرد قلم کیں۔ اس نے جالینوس کی 130 کتب کا یونانی اور لاطینی سے عربی میں ترجمہ کیا۔ نیز اس کے قابل فرزند اسحٰق ابن حنین نے نوے کتب کے تراجم کئے۔

الکندی (801-866) کو طب سے بڑا لگاؤ تھا۔ اس نے بقراط کی طبی معلومات پر کتاب تحریر کی تھی۔ طب کے موضوع پر اس نے بیس سے زائد کتابیں لکھی تھیں۔ ان کتابوں میں اس نے زیادہ تر معدے کی تکالیف، نقرس (گنٹھیا) بخار کی اقسام، زہر کی سرایت کے اسباب، بلغم سے پیدا ہونے والے امراض اور اچانک موت کی وجہ پر اظہار خیال کیا۔ اس نے جذام پر بھی بحث کی اور دماغی خلیوں کی ساخت اور اس کے ہر حصے کی مخصوص افعال کا بھی تذکرہ کیا۔

یاد رہے کہ ستر سے زیادہ ڈاکٹروں نے 800-1200 کے عرصہ میں سائنس کی اس اہم شاخ میں معرکہ آراء کتب اور رسالہ جات تالیف کئے۔ یہ محض شاخسانہ نہیں بلکہ یہ نادر کتب یورپ کی مختلف مشہور یونیورسٹیوں (جیسے بوڈلین لائبریری آکسفورڈ برٹش لائبریری لندن) میں ابھی تک محفوظ ہیں۔ الرازی کی پچاس کے قریب کتب ابھی تک یورپ کی عملی درسگاہوں میں محفوظ ہیں۔ اس کا علمی شاہکار کتاب الحاوی (بیس جلدوں میں) کا لاطینی ترجمہ کانٹی نینز (Continens) کے عنوان سے کیا گیا۔ (راقم السطور نے 1999ء میں آکسفورڈ کی بوڈلین لائبریری میں اس کا سرسری مطالعہ کیا تھا) چودھویں صدی میں پیرس کی فیکلٹی آف میڈیسن کا مکمل نصاب تین کتابوں، کتاب الحاوی، کتاب المنصوری (Liber Almansoris) اور القانون فی الطب پر مشتمل ہوتا تھا۔ یونیورسٹی آف پیرس کے سکول آف میڈیسن کے وسیع وعریض ہال میں الرازی اور ابن سینا کی پینٹنگ ان کے میڈیسن کی چوٹی کی شخصیات ہونے کے باعث ابھی تک آویزاں ہیں۔

ثابت ابن قرۃ (836-901) کی چیدہ چیدہ طبی تصانیف یہ ہیں۔ کتاب فی النبض۔ کتاب فی اوجاع الکلی والمثانہ۔ الداخرہ فی علم الطب۔ الروضہ فی الطب الکناش (کولیکشن) کتاب فی علم العین۔ کتاب فی الجدری والحصبہ۔ کتاب البطارہ (جانوروں کی میڈیسن پر کتاب)

علی ابن العباس (994 Haly Abbas) جو سلطان عضدالدولہ کا شاہی طبیب تھا، اس نے میڈیسن میں (کتاب المالکی) یعنی کتاب الصنعۃ فی الطب تحریر کی۔ یہ عربی میں میڈیسن کی پہلی کتاب تھی جس کا لاطینی ترجمہ 1127 میں (Liber Regius) کے عنوان سے ہوا۔ قسطنطین دی افریقن کا کیا ہوا ترجمہ پین تجنی (Pantegni) کے عنوان سے 1539 میں طبع ہوا۔ عربی زبان میں یہ کتاب دو جلدوں میں 1294 میں قاہرہ سے بھی منظر عام پر آئی تھی۔ طب میں اس کی دو دریافتیں قابل ذکر ہیں۔

Rudimentary conception of capillary system, proof of the motions of the womb, child does not come out, it is pushed out.

سنان بن ثابت (943) ماہر طبیب اور لائق منتظم تین عباسی خلفاء کا بتیس سال 908-940 تک شاہی طبیب رہا۔ طب میں اس نے جو اصلاحات کیں ان میں سے سب سے اہم بغداد میں (931-932) اطباء کی رجسٹری، امتحان کا طریقہ کار اور میڈیکل پریکٹس کیلئے لائسنس جاری کرنے کا طریقہ تھا۔ اس نے حکم دیا کہ اطباء کا شمار کیا جائے جو کہ ایک ہزار کے قریب تھا۔ اس نے نصاب تعلیم مقرر کیا اور اطباء کا باقاعدہ تحریری اور تقریری امتحان لیا گیا۔ ایک ہزار میں سے جو 800 کامیاب ہوئے ان کو لائسنس جاری کئے گئے۔ کامیاب ہونے والوں کی رجسٹریشن کی گئی اور سرکاری سند (اجازہ) دی گئی۔ لائسنسنگ بورڈ کا انچارج محتسب ہوتا تھا۔ امریکہ کی ہر ریاست میں سنان ابن ثابت کے طریقہ کار کے مطابق سٹیٹ لائسنسگ بورڈ ہیں جو ڈاکٹروں کو لائسنس جاری کرتے ہیں۔ کینیڈا میں بھی ہر صوبہ میں وزارت صحت میں ڈاکٹروں کی رجسٹری کا محکمہ ہوتا ہے۔ فارمیسی میں ادویاء کی جانچ پڑتال کیلئے اس وقت فارماسسٹ مقرر تھے جو کوالٹی کنٹرول اور انسپیکشن کرتے تھے۔ امریکہ میں یہی کام فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن FDA کا محکمہ کرتا ہے۔

عالم اسلام کے بطل جلیل زکریا الرازی (865-923) کی بےنظیر کتاب الحاوی فی الطب بیس جلدوں میں میڈیسن کا انسائیکلو پیڈیا ہے جس کا مسودہ ان کی بہن کے پاس تھا اور جسے ان کی وفات کے بعد ان کے قابل شاگردوں نے مدون کیا۔ یہ کتاب آپ کے نظریات، تجربات، اور خیالات کا

نچوڑ ہے۔ اس کا لاطینی ترجمہ 1279 میں سسلی کے یہودی عالم فراج بن سالم نے کیا۔ یہ کتاب یورپ کے میڈیکل کالجز میں کئی سو سال تک بطور ٹیکسٹ بک پڑھائی جاتی رہی۔ 1486ء میں یہ (Liber dictus Alhavi) کے عنوان سے لاطینی میں پریس کی ایجاد کے بعد زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ 1866ء تک اس کے چالیس ایڈیشن یورپ میں شائع ہو چکے تھے۔ اس کا آخری ایڈیشن وے نس (Venice) سے آخری بار 1542 میں منظر عام پر آیا تھا اس کے متعدد قلمی نسخے برٹش میوزیم، آکسفورڈ، کیمبرج، اسکوریال، استنبول رام پور، مدراس کے کتب خانوں میں موجود ہیں۔

تاجدار سخن زکریا الرازی کی قادرالکلامی، فکر کی تازگی، ندرت فکر، قاری کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہے۔ اس کی تحریر کا لطف مستقل پڑھنے والے کو اپنی توجہ کے حلقہ میں لئے رہتا ہے۔

مجرب نسخوں پر مشتمل کتاب الجدری والحصبہ چیچک اور خسرہ پر دنیا کی پہلی کتاب ہے جس میں انہوں نے اس کے اسباب کا پتہ لگایا، احتیاط اور علاج دریافت کیا۔ اس کے تراجم لاطینی، فرنچ اور انگریزی میں کئے گئے اس کا پہلا لاطینی ترجمہ 1498 میں وینس سے زیور طبع سے آراستہ ہوا تھا۔ یونانی ترجمہ پیرس سے 1548 میں، فرنچ ترجمہ 1763 میں، انگلش میں 1848 اور جرمن ترجمہ (1911 Ueber die Pocken und die masern) میں لیپ زگ سے شائع ہوا تھا۔ کنگسٹن (کینیڈا) کی کوئینز یونیورسٹی کی میڈیکل لائبریری میں اس کا جرمن اور انگلش ترجمہ موجود ہے جس کا مطالعہ راقم نے کیا ہے۔ ایک درجن زبانوں میں اس عالمانہ کتاب کے 1498-1866 کے عرصہ میں چالیس ایڈیشن منصۂ شہود پر آئے تھے۔

یونانی علوم پر مبنی اس کی کتاب المنصوری کا ترجمہ میلان (اٹلی) سے 1481 میں طبع ہوا۔ اس کا نواں باب مقبول عام تھا جو لیوآن (فرانس) Lyon سے 1490 میں طبع ہوا۔

کتاب منافع الاغذیہ ودفع مضارھا میں غذاؤں کے فوائد اور نقصانات بیان کئے گئے ہیں۔

(5) **کتاب الحصیٰ فی الکلی والمثانہ** گردے اور مثانہ کی پتھری کے متعلق ہے۔

(6) کتاب القولنج کا نام ہی اس کے لکھنے کی وجہ بتلاتا ہے۔

(7) کتاب اوجاع المفاصل نقرس، عرق النساء پر چار صفحے کا رسالہ ہے۔

(8) **مقالہ فی ابدال لادویة** بیس صفحہ کا رسالہ ہے جس میں بتلایا گیا ہے کہ اگر ایک دوا میسر نہ ہو تو اس کی جگہ کونسی استعمال کی جاسکتی ہے۔ فارسی میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔

(9) آٹھ صفحہ کا رسالہ **کتاب فی الباہ**۔

(10) **کتاب المدخل الی الطب** میں بحث کی گئی ہے کہ علم طب کیلئے کن علوم کا حاصل کرنا ضروری ہے۔

(11) قرابادین صغیر میں مرکب دواؤں کا بیان ہے۔

(12) کتاب فی التجارب میں تجربات مذکور ہیں جو اس نے مختلف امراض کی شناخت کیلئے کئے۔

(13) کتاب برء الساعۃ میں ان دویاء کا ذکر کیا گیا ہے جن سے ایک گھنٹہ میں علاج کیا جاسکتا ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ لکھنؤ سے شائع ہوا اور فرنچ میں ترجمہ بمعہ عربی شائع ہوا۔

(14) کلام فی الفروق بین الامراض دس صفحے کا رسالہ ہے جس میں متشابہ امراض کی تشخیص کا طریق بیان کیا گیا ہے۔

(15) کتاب طب الملو کی 38 صفحات کے اس رسالہ میں غذا کے ذریعہ امراض کا علاج بیان کیا گیا ہے یہ خاص طور پر امراء اور سلاطین کیلئے مقصود تھی۔

(16) کتاب طب الفقراء کا موضوع یہ ہے کہ جس شہر یا جگہ پر طبیب موجود نہ ہوں تو غریب لوگ معمولی دواؤں اور غذاؤں سے اپنا علاج خود کیسے کر سکتے ہیں۔

(17) سولہ صفحہ کا رسالہ مرشد جس کا اصلی نام الفصول فی الطب ہے، ہر طبیب اس کا مطالعہ کرنا ضروری سمجھتا تھا۔ اس کا ترجمہ 1500 میں وینس اطالوی زبان میں کیا گیا۔

اخلاق حسنہ سے متصف ابوبکر الرازی نے جن موضوعات پر خامہ فرسائی کی وہ یہ ہیں:۔

انفیکشن، چیچک، بچوں کی بیماریاں، نفسیات کا مریض پر اثر، جانوروں کی انتڑیوں سے بنے ٹانکوں سے زخم بند کرنا، بغداد میں ہسپتال تعمیر کرنے کیلئے اس نے تجویز کیا کہ جہاں ہوا میں لٹکا گوشت دیر سے خراب ہو اس مقام پر تعمیر کیا جائے گویا اس نے بیکٹیریا اور انفیکشن کے مابین تعلق نکالا (connection between bacteria and infection) جو کہ طبی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

دقیقہ رس عالم، طبیب، کیمیا دان الرازی کے اشہب قلم سے 184 کتابیں منظر عام پر آئیں۔ البیرونی نے اس کی کتابوں کی فہرست تیار کی جس کے مطابق انہوں نے 56 کتابیں میڈیسن پر، سات نیچرل سائنس پر، دس ریاضی میں، 17 فلاسفی پر، 14 تھیالوجی پر۔ 22 کیمیا پر۔ 6 میٹا فزکس پر اور 12 دیگر عنوانات پر قلم بند کیں۔ ان میں سے چند کتب کے نام یہ ہیں:۔ کتاب کیفیہ الابصار، کتاب الطب الملوکی۔ کتاب الفالج، کتاب اللقوۃ۔ کتاب ہیئت القلب۔

عربوں کے اس جالینوس (The Arabic Galen) نے میڈیسن میں الکحل کا استعمال شروع کیا۔ اس نے الرجی اور امنالوجی (allergy & immunology) پر دنیا کا پہلا رسالہ لکھا۔ اس نے دمہ یا ضیق النفس (allergic asthma) کو دریافت کیا، اس نے الرجی کے بارہ میں کہا کہ یہ وہ عارضہ ہے جو موسم بہار میں گلاب کے پھول سونگھنے پر لاحق ہوتا ہے۔ یوں وہ پہلا طبیب تھا جس نے یہ اکتشاف کیا۔ امریکہ میں اس کو ہے فیور (hay fever) کہتے ہیں۔ عمل جراحی میں اس نے ایک کارآمد آلہ ایجاد کیا جس کا نام نشتر (Seton) ہے۔ اشیاء اور ادویاء کا وزن کرنے کیلئے اس نے میزان طبعی (Hydrostatic balance) ایجاد کیا۔ علم طب میں وہ یقیناً طبیب اعظم کا درجہ رکھتا تھا۔ اگر وہ بیسویں صدی میں پیدا ہوا ہوتا تو یقیناً اس کو میڈیسن کا نوبل انعام دیا جاتا۔

ابوالحسن الطبری (دسویں صدی) نے فلاسفی، نیچرل سائنس، میڈیسن میں خوب نام پیدا کیا۔ وہ رکن الدولہ (932-76) کا شاہی طبیب تھا۔ اس نے معالجات البقراطیہ کتاب لکھی جس میں ہیلتھ میڈیکل تھراپی سائیکو تھراپی پر نئی تھیوریز پیش کیں بجائے روایتی اعتقادات کے۔ اس نے (Itch-mite) کو دریافت کیا۔

ابومنصور الحسن القمری (990 قم، ایران) شیخ حسین عبداللہ علی ابن سینا کا قابل احترام استاد اور سامانید حکمران المنصور کا شاہی طبیب تھا۔ اس کی الغنیٰ والمنیٰ (Book of wealth and wishes) سلطان المنصور کے نام سے معنون تھی یہ تین حصوں میں تقسیم تھی۔ اندرونی بیماریاں، خارجی بیماریاں اور بخار۔

علم طب کی آبرو، فادر آف میڈیسن، شیخ الرئیس بوعلی سینا کی شہرہ آفاق طبی کتاب القانون کا ترجمہ (Canon) کے عنوان سے کیا گیا۔ اس کا پہلا یورپین ایڈیشن 1473 میں شائع ہوا پھر 1475 میں دوبارہ۔ سولہویں صدی میں اس کے سولہ ایڈیشن جاری ہوئے۔ 1650 تک اس کتاب کے متواتر تراجم کثیر تعداد میں شائع ہوتے رہے۔ مورخین کا کہنا ہے کہ دنیا میں طب کے موضوع پر سب سے زیادہ شائع ہونے والی یہی کتاب ہے۔ بعض لوگ اس کی اہمیت کے پیش نظر اس کو میڈیسن کی بائیبل بھی کہتے ہیں۔ یاد رہے کہ 1395 میں پیرس کی فیکلٹی آف میڈیسن میں الرازی اور ابن سینا کی کتابیں ان کا کل نصاب ہوتی تھیں۔ اسی لئے ان کی پورٹریٹ ابھی تک وہاں پر بڑے ہال میں دیوار پر آویزاں ہیں۔ بخارا کے میوزیم میں ابن سینا کے دور کے طبی آلات، اس کے طبی مخطوطات اور اس کی پینٹنگ موجود ہیں۔ علاوہ ازیں الرازی کی ایک ہینڈ پینٹنگ پرنسٹن انسٹیٹیوٹ (نیوجرسی امریکہ) کے چرچ کی کھڑکی پر (Stained Glass) پر آویزاں ہے۔ (عاجز کے پاس اس پینٹنگ کی کمپیوٹر پر بنی رنگین کاپی موجود ہے جس میں عربی حروف میں کتاب الحاوی، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الرازی، صاف پڑھا جاسکتا ہے، اس نے بائیں ہاتھ میں کتاب الحاوی پکڑی ہوئی ہے۔)

پرنس آف فزیشن بوعلی سینا کی انقلاب آفریں کتاب القانون فی الطب (ایک ملین الفاظ پر مشتمل 14 جلدوں میں) علم طب کی بے نظیر کتاب ہے۔ اس بحرِ ذخّار کی کمیت ہی حیرت انگیز نہیں بلکہ اس کی معنوی کیفیت بھی اتنی ہی گراں بہا ہے۔ اس میں پائے جانے والے ان گنت آبدار موتیوں کا باہر نکال کر لانا ضروری تھا تا کہ دوسری قومیں بھی اس سے متمتع ہوسکیں لہٰذا اس کا لاطینی میں ترجمہ بارہویں صدی میں جیرارڈ آف کریمونا نے لیبر کینونیس (Liber Canonis) کے عنوان سے کیا۔ جو 1544ء پھر 1582ء اور پھر 1595ء میں طبع ہوا۔ پانچ جلدوں میں اس کا عربک ایڈیشن روم سے 1593ء میں شائع ہوا۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ یورپ کی نشاۃ ثانیہ کے دوران بھی یہ کتاب زبردست افادیت کا درجہ رکھتی تھی۔ اس معرکہ آراء تصنیف کے جزوی تراجم میلان سے 1473، وینس سے 1483 پڈوآ سے 1476ء میں شائع ہوئے نیز عبرانی میں ترجمہ نیپلز سے 1491 میں اور جرمن ایڈیشن 1796ء میں Halle کے شہر سے طبع ہوا (9) دنیا کی مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ 87 مرتبہ کیا جاچکا ہے۔

یاد رہے کہ 1200-1700 تک یہ معرکہ آراء کتاب یورپ کے میڈیکل سکولز میں ٹیکسٹ بک کے طور پر پڑھائی جاتی رہی۔ اس کی تصدیق فرانس کی ماؤنٹ پیلئیر (Montpellier) یونیورسٹی کے آرکائیوز میں موجود پوپ کلے مینٹ پنجم (Pope Clement V) کا ایک 1309 کا جاری شدہ فرمان ہے جس کے مطابق القانون 1557 تک یہاں کے نصاب تعلیم میں شامل رہی۔ اسی طرح لوآن یونیورسٹی (Louvan University) کے آرکائیوز میں موجود دستاویزوں سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ سترھویں صدی کے شروع تک یہاں کے پروفیسر صرف الرازی اور ابن سینا کی کتب کو قابل اعتبار اور مستند سمجھتے تھے۔ انیسویں صدی کے آغاز تک یونیورسٹی آف ساربون (Sorbonne) میں طالب علم کو اس وقت تک میڈیکل پریکٹس کا لائسنس نہیں دیا جاتا تھا جب تک کہ اس کو ابن سینا کی القانون پر دسترس نہ حاصل ہو۔

پندرھویں صدی میں القانون کے سولہ ایڈیشن اور سولہویں صدی میں اس کے بیس ایڈیشن شائع ہوئے۔ سترھویں صدی میں اس کے اور بھی ان گنت ایڈیشن منظر عام پر آئے۔ لاطینی اور عبرانی میں اس پر کثیر تعداد میں شرحیں لکھی گئیں۔ یورپی طب کی بنیادیں ابھی تک اس کی تحقیقات پر استوار ہیں۔ ابن سینا کی دیگر مشہور عالم طبی کتابیں یہ ہیں: **کتاب الشفاء، کتاب القولنج کتاب الحواشی علی القانون، کتاب الادویہ القلبیة.**

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67590 میں منیرہ قدوس

عبدالقدوس اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 141 گرام مالیتی اندازاً -/72000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیرہ قدوس۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس اختر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالصبور ولد چوہدری عبدالغفور

مسل نمبر 67591 میں اظہر محمود

ولد ابرار احمد قوم.... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1154 یورو ماہوار بصورت تنخواہ + کنڈرگلڈ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خان ولد محمد عباس خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شہزاد سدھو ولد مختار احمد

مسل نمبر 67592 میں مدیحہ ابرار پراچہ

بنت شیخ ابرار احمد پراچہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ ابرار پراچہ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ابرار پراچہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ انوار احمد پراچہ ولد شیخ گلزار احمد پراچہ

مسل نمبر 67593 میں عدنان حمید

ولد حمید احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ وجیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان حمید۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ولد محمد شفیع اسلم

مسل نمبر 67594 میں عبدالحمید

ولد چوہدری منظور احمد قوم وینس پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) گاڑیاں 2 عدد مالیتی -/6800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23281۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد احمد شہباز وصیت نمبر 18969

مسل نمبر 67595 میں خالد بشیر

ولد رانا بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) از ترکہ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 285/D.B. اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 285/D.B. مالیتی -/50000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ (زیر تصفیہ دارالقضاء) جائیداد نمبر 2 نمبر 3۔ 5 بھائی 2 بہنیں والدہ حصہ دار ہیں اس وقت مجھے -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق بٹ احمد ولد منور احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ساجد ولد شریف احمد

مسل نمبر 67596 میں وحیدہ کوثر

زوجہ چوہدری عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو (2) طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً -/2400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحیدہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرحمٰن ولد چوہدری ناصرالدین گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصرالدین ولد چوہدری رحمت علی

مسل نمبر 67597 میں چوہدری ناصرالدین

ولد چوہدری رحمت علی قوم سندھو پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ واقع دارالیمن وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ناصرالدین گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرحمٰن ولد چوہدری ناصرالدین گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 67598 میں سائرہ خرم ناز

ولد خرم شہزاد ناز قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے (2) طلائی زیور 230 گرام اندازاً مالیتی -/2300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سائرہ خرم ناز۔ گواہ شد نمبر 1 خرم ناز ولد سعید احمد ناز۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الغفور

مسل نمبر 67599 میں مبشر محمود راجہ

ولد منیر احمد راجہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر محمود راجہ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ منیر احمد ولد راجہ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ فرید احمد خالد ولد حمید احمد خالد

مسل نمبر 67600 میں عبدالقدوس اختر

ولد چوہدری عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مشترکہ پلاٹ برقبہ 1 کنال 10 مرلے (قابل تقسیم کا حصہ)۔ نوٹ:۔ فیکٹری ایریا ربوہ میں ایک مکان ہم تین بھائیوں اور تین بہنوں کی مشترکہ ملکیت ہے۔ اندازاً مالیتی -/400000 روپے ہے۔ اس پر تعمیر شدہ عمارت ہماری والدہ کی ملکیت ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/828 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدوس اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور چوہدری ولد چوہدری دین محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالصبور ولد چوہدری عبدالغفور

مسل نمبر 67601 میں صفیہ خانم

زوجہ ذوالفقار علی قوم بلوچ گبول پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ گولے والا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) زمین ایک کنال (دریابُرد) از والد ملی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 رحیم بخش وصیت نمبر 14334۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان ولد محمد یحییٰ خان

مسل نمبر 67602 میں شکیلہ ذوالفقار

بنت ذوالفقار علی قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ گولے والا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ ذوالفقار۔ گواہ شد نمبر 1 رحیم بخش وصیت نمبر 14334۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان ولد محمد یحییٰ خان

مسل نمبر 67603 میں ملک عبدالعزیز

ولد ملک محمد دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ باغ والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3284 روپے ماہوار بصورت ... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر ولد ملک محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اعظم ولد ملک عبدالمجید

مسل نمبر 67604 میں محمد افضل

ولد محمد طفیل (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنی سرروڈ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد شریف ولد بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 67605 میں طاہر احمد

ولد محمد یوسف قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 475/E.B. ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر 34255 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف والد موصی

مسل نمبر 67606 میں محمد یوسف

ولد نواب دین قوم بندیشہ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 475/E.B. ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گیارہ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) 5 مرلہ خالی پلاٹ اندازاً مالیتی -/15000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/45000 روپے (4) بھینس 1 عدد مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال عابد وصیت نمبر 24332

مسل نمبر 67607 میں عاصمہ رشید

بنت عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاموں کی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خلیل ولد سوندھے خان۔ گواہ شد نمبر 2 احمد صادق ولد مبارک احمد تنویر

مسل نمبر 67608 میں رشیدہ بیگم

زوجہ محمد منور بُٹر قوم جالب جٹ پیشہ...عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/91000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/26000 روپے (3) نقد رقم -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خالد عمر بُٹر ولد محمد انور بُٹر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منور بُٹر خاوند موصیہ

مسل نمبر 67609 میں ماہم عمر

بنت محمد خالد عمر بُٹر قوم بُٹر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/6600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم عمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خالد عمر بُٹر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منور بُٹر ولد محمد افضل (مرحوم)

مسل نمبر 67610 میں محمودہ انجم

زوجہ محمد خان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی

ضلع سرگودہا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/98000 روپے (2) نقد رقم -/15000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (4) الماری 1 عدد۔ بیڈ 1 عدد۔ صوفہ سیٹ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجلیل ولد اللہ بخش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ وصیت نمبر 16406

مسل نمبر 67611 میں ذوالفقار احمد

ولد محمد یار قوم کھوکھر پیشہ بڑھئی عمر 40 سال بیعت .... ساکن سلانوالی ضلع سرگودہا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مشترکہ جائیداد 4 بھائی بتفصیل ذیل کا حصہ (1) 5 مرلہ 140 مربع فٹ مکان واقع رحمت کالونی سلانوالی (2) 5 مرلہ 140 مربع فٹ مکان واقع رحمت کالونی سلانوالی (3) اڑھائی مرلہ مکان واقع رحمت کالونی سلانوالی (4) ساڑھے چار مرلہ خالی پلاٹ واقع ممتاز کالونی سلانوالی اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد طارق حیات ولد خضر حیات۔ گواہ شد نمبر 2 خضر حیات ولد محمد یار

مسل نمبر 67612 میں نوید احمد

ولد حفیظ اللہ قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت .... ساکن سلانوالی ضلع سرگودہا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طارق حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 67613 میں منور احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچھی والا ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان کچھی والا 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 213/9-R اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) رہائشی مکان 10 مرلہ واقع چک نمبر 213/9-R مالیتی اندازاً -/100000 روپے کا حصہ اس میں میرا ایک بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں۔ نوٹ:۔ خاکسار جائیداد نمبر 2 نمبر 3 اپنے مرحوم بھائی کے بچوں کے نام منتقل کرنا چاہتا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پیتھ پریکٹس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد حکیم غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 67614 میں محمد اشرف

ولد رحمت علی قوم جٹ باجوہ پیشہ دوکانداری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی اندازاً -/225000 روپے (2) مکان واحاطہ رہائشی مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 67615 میں ناصر احمد

ولد محمد علی قوم جٹ ملہی پیشہ زمیندار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 56/4-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ چک نمبر 56/4R مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (2) پلاٹ 15 مرلہ چک نمبر 56/4R مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) رہائشی مکان 4 مرلے واقع ہارون آباد مالیتی اندازاً -/700000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے (5) بائیسکل مالیتی -/3000 روپے (6) کاروباری سرمایا -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ وکاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاشق چدھڑ ولد اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد وصیت نمبر 32724

مسل نمبر 67616 میں شہزاد احمد بشیر

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ مالیتی -/675000 روپے (2) 1/4 حصہ دوکان واقع مروٹ شہر مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کشمیری معلم سلسلہ ولد لعل دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 67617 میں فریحہ نصیر

بنت رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی رقبہ 5 ایکڑ واقع چک نمبر 76/7R اندازاً مالیتی -/2150000 روپے۔ نوٹ:۔ یہ رقبہ میرے بھائی کے زیر استعمال ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423۔ گواہ شد نمبر 2 رانا حفیظ نصیر ولد رانا نصیر احمد

مسل نمبر 67618 میں رابعہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ واقع چک نمبر 76/7R اندازاً مالیتی -/2150000 روپے۔ نوٹ:۔ یہ رقبہ میرے بھائی کے زیر استعمال ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423۔ گواہ شد نمبر 2 رانا حفیظ نصیر ولد رانا نصیر احمد

مسل نمبر 67619 میں سائرہ ماہم

بنت رانا منور احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ ماہم۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423۔ گواہ شد نمبر 2 رانا منور احمد شاہد والد موصیہ

مسل نمبر 67620 میں منیر احمد

ولد خان محمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 185/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع چک نمبر 185/7R مالیتی -/900000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خادم ولد چوہدری احمد دین چھٹہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد چوہدری مبارک علی

مسل نمبر 67621 میں آصفہ صدیقہ

بنت محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش معلم سلسلہ وصیت نمبر 36923۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم اختر وصیت نمبر 44340

مسل نمبر 67622 میں اشتیاق احمد عمر

ولد خواجہ محمد اشفاق قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لارکس کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشتیاق احمد عمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ڈار ولد حفیظ احمد ڈار

مسل نمبر 67623 میں نوید احمد لنگاہ

ولد محمد اسلم لنگاہ (مرحوم) قوم لنگاہ (راجپوت) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 14 کنال کا حصہ یہ زمین والدہ کے پاس ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر اقبال وصیت نمبر 34240۔ گواہ شد نمبر 2 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218

مسل نمبر 67624 میں مبارکہ انور

زوجہ چوہدری محمد انور قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر.... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور (A.K.) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/81500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد انور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21883

مسل نمبر 67625 میں شگفتہ نسرین

زوجہ عطاء المنان قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/65000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر وصیت نمبر 34596۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طاہر وصیت نمبر 36874

مسل نمبر 67626 میں ادریس احمد

ولد عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596۔ گواہ شد نمبر 2 انیس الرحمٰن ولد عبدالشکور

مسل نمبر 67627 میں شازیہ ادریس

زوجہ ادریس احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596

مسل نمبر 67628 میں جویریہ احمد

بنت منظور احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 202 ر۔ب۔گٹی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جویریہ احمد۔ گواہ شد

نمبر 1 منظور احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 67629 میں امتہ الوحید

زوجہ محمد اختر علی قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ-/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (3) رقم گریجویٹی -/600000 روپے۔ جس پر چندہ عام ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الوحید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید منگلا وصیت نمبر 22077۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالحکیم وصیت نمبر 10709

مسل نمبر 67630 میں عائشہ منان

زوجہ عطاء المنان طاہر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 688-40 گرام مالیتی اندازاً -/50600 روپے (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ منان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن عاجز وصیت نمبر 26161۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر خاوند موصیہ وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 67631 میں عبدالمنان شاہد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنان شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبداللطیف وصیت نمبر 26984۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد عاصم ولد نذیر حسین

مسل نمبر 67632 میں محمد رفیق

ولد قائم دین قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 20 مرلے (جو اپنے بیٹے کے نام کیا ہے) اندازاً مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 + آمد کاروبار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بیٹا + آمد کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید تصور ولد میاں محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد معروف ولد مقصود احمد

مسل نمبر 67633 میں عاصمہ سیف

بنت رحمت اللہ سیف قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ سیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ وصیت نمبر 31984۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد خان وصیت نمبر 48613

LUMS کا نیشنل Outreach
پروگرام (N.O.P)

LUMS لاہور نے ان طلبہ کیلئے جنہوں نے میٹرک میں کم از کم 70% نمبر حاصل کئے ہوں (N.O.P) پروگرام کا آغاز کیا ہوا ہے جس کے تحت LUMS میں کروائے جانے والے متفرق چار سالہ بیچلرز پروگرام کی طرف راہنمائی کرنا ہے۔ جس میں چناؤ کے بعد طالب علم کو تعلیم و رہائش مفت فراہم کی جاتی ہے اور اس کیلئے صرف وہی طلبہ مستحق ٹھہرتے ہیں جن کا چناؤ (N.O.P) پروگرام کے تحت ہوا ہو۔ اس کے لئے سب سے قبل میٹرک کے امتحان کے نتائج کے بعد (N.O.P) پروگرام کیلئے درخواست دینا ہوتی ہے یعنی وہ طلبہ جو 2007ء میں میٹرک کا امتحان کلیر کریں گے وہ LUMS کے اس پروگرام کے تحت 2009ء میں بیچلرز پروگرام میں داخلہ حاصل کرینگے۔ ان دو سالوں میں وہ انٹرمیڈیٹ یا A لیول مکمل کریں گے اور (N.O.P) کے مختلف مراحل سے بھی گزریں گے۔ (N.O.P) پروگرام کے تحت LUMS کے جن بیچلرز پروگرام میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہیں۔

(1) کمپیوٹر سائنس (2) کمپیوٹر انجینئرنگ
(3) میتھ (4) اکنامکس (5) سوشل سائنس
(6) فنانس اینڈ اکاؤنٹنگ

اس کے علاوہ LUMS نے ان طلبہ کیلئے جن کو قانون پڑھنے سے دلچسپی ہے کیلئے 5 سالہ BA/L.L.B پروگرام کا بھی آغاز کر دیا ہے اور اس میں بھی داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (N.O.P) پروگرام کے بارے میں مکمل معلومات اس ویب سائٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

www.lums.edu.pk

جو احمدی طلباء و طالبات اس پروگرام کے تحت داخلہ حاصل کریں وہ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 کو مطلع کر سکتے ہیں۔ نظارت تعلیم کا E-mail یہ ہے۔

ntaleem@fsd.paknet.com.pk

(نظارت تعلیم)

الفضل ایک روحانی نہر ہے
جس سے ہر احمدی گھرانے کو اپنی روحانی پیاس بجھانے کا ذریعہ بنانا چاہئے۔

اردو شاعر۔ سراج اورنگ آبادی

6 اپریل 1764ء اردو کے ایک نامور شاعر سراج اورنگ آبادی کی تاریخ وفات ہے۔ سراج اورنگ آبادی 1715ء میں اورنگ آباد (دکن) میں پیدا ہوئے۔ اصل نام سید سراج الدین تھا اور سراج تخلص۔ ولی دکنی کے ہم عصر تھے اور دور اول کے اردو اساتذہ میں ولی کے بعد انہی کا نام آتا ہے۔

بارہ برس کی عمر میں فقیری اور درویشی اختیار کی اور سات سال تک برہنہ تن و برہنہ سر رہے۔ بے خودی کے عالم میں اکثر حضرت شاہ برہان الدین غریب دولت آبادی کے روضے کا طواف کرتے تھے بعد ازاں خواجہ عبدالرحمٰن چشتی کے مرید ہوگئے۔

سراج اورنگ آبادی کی طبیعت کی درویشی ان کی شاعری میں بھی جھلکتی ہے۔ ان کے کلام میں شگفتگی، خیالات میں بلندی اور مضامین میں سادگی اور صفائی پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر جمیل جالبی نے تاریخ ادب اردو میں سراج کے بارے میں لکھا ہے کہ ”سراج اورنگ آبادی ولی کے بعد اور میر وسودا سے پہلے کے درمیانی عرصے کے سب سے بڑے شاعر ہیں۔ جن کی پُر گوئی جوش طبع اور رنگ سخن کو کوئی دوسرا نہیں پہنچتا۔ سراج کے کلام میں یہ بات شدت سے محسوس ہوتی ہے کہ یہ آواز اردو شاعری میں پہلی مرتبہ سنی جا رہی ہے۔ اس میں ایک ایسی خود سپردگی اور ایک ایسی سرشاری ہے جو اب تک کسی شاعر کے یہاں اس طرح سمٹ کر اور جم کر سامنے نہیں آئی تھی۔ سراج کی شخصیت کی تعمیر میں جن عناصر نے حصہ لیا تھا ان میں عالم جذب وکیف سے پیدا ہونے والی محویت نے بنیادی رنگ بھرا ہے“۔

سراج اورنگ آبادی غزل کے علاوہ مثنوی بھی لکھتے تھے۔ ان کی مثنوی بوستان خیال اردو شاعری کی کلاسیک میں شمار ہوتی ہے جو 1759ء میں مکمل ہوئی تھی اور جس میں ایک ہزار سے زائد اشعار ہیں۔ اس کے علاوہ 680 فارسی شعراء کے کلام کا انتخاب ”انتخاب دیوان ہا“ ان کے اعلیٰ ذوق شعری کا مظہر ہے۔ اردو دیوان بھی شائع ہو چکا ہے۔

سراج اورنگ آبادی کی غزل، جس کا مطلع ہے

خبر تحیر عشق سن نہ جنوں رہا نہ پری رہی
نہ تو تو رہا نہ تو میں رہا جو رہی سو بے خبری رہی

اردو کی چند بہترین غزلوں میں شمار ہوتی ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ورلڈکپ۔ بڑے مارجن سے کامیابی (بلحاظ رنز)

کامیابی	ٹیم	سکور	ٹیم	سکور	مقام	سال
256رنز	آسٹریلیا	306-6	نمیبیا	45	پوشفسٹروم	2003ء
202رنز	انگلینڈ	334-4	بھارت	132-2	لارڈز	1975ء
196رنز	انگلینڈ	290-5	مشرقی افریقہ	94	برمنگھم	1975ء
192رنز	پاکستان	330-6	سری لنکا	138	ناٹنگھم	1975ء
191رنز	ویسٹ انڈیز	360-4	سری لنکا	169-4	کراچی	1987ء
183رنز	بھارت	292-6	سری لنکا	109	جوہانسبرگ	2003ء
181رنز	نیوزی لینڈ	309-5	مشرقی افریقہ	128-8	برمنگھم	1975ء
181رنز	بھارت	311-2	نمیبیا	130	پیٹر میرٹز برگ	2003ء
171رنز	پاکستان	255-9	نمیبیا	84	کمبرلی	2003ء
169رنز	جنوبی افریقہ	255-9	یو اے ای	152-8	راولپنڈی	1996ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

قبائل اور جنگجوؤں میں جھڑپیں 66 ہلاک

جنوبی وزیرستان میں مقامی قبائل اور غیرملکیوں کے مابین تازہ جھڑپوں میں 66۔افراد ہلاک ہوگئے جن میں پاک فوج کا ایک جوان اور 10 قبائلی بھی شامل ہیں۔جھڑپوں کے دوران 40 غیرملکیوں نے ہتھیار ڈال دیئے ۔ دونوں طرف سے بھاری ہتھیاروں کا استعمال ہوا۔ اب تک جھڑپوں میں 250۔افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔

اسلام آباد انتظامیہ اور پولیس افسروں پر فرد جرم عائد

سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری سے بدسلوکی کے معاملے پر اسلام آباد کی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ احکام کے خلاف توہین عدالت کی فرد جرم عائد کر دی ہے اور انہیں 11۔اپریل کو تحریری جواب داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔

گیس منصوبہ پر کام تیز کرنے کا فیصلہ

پاکستان اور بھارت نے ایران گیس پائپ لائن کے منصوبہ پر کام تیز کرنے کا اعادہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اس منصوبہ پر کام جس قدر تیز ہوسکتا ہے کیا جائے گا۔ یہ اعلان پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کے درمیان جاری رہنے والی 50 منٹ کی ملاقات کے بعد کیا گیا۔ ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تنازعات کے حل کے عمل کو تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا۔اس کے علاوہ کشمیر، سرکریک اور سیاچن جیسے معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

دہشت گردی اور غربت کے خلاف مل کر کام کرینگے

سارک سربراہ کانفرنس میں 30 نکاتی مشترکہ اعلامیے کی منظوری دے دی گئی ہے جس کے تحت رکن ممالک غربت، دہشت گردی، سنگین جرائم، ناانصافی کے خاتمے اور علاقے کی ترقی وخوشحالی کیلئے مل کر کام کرینگے۔ بھارت میں ساؤتھ ایشیا یونیورسٹی قائم کی جائے گی جبکہ سارک فوڈ بینک کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا۔مشترکہ کمیشن ماحولیاتی نقصانات کے خطرات کا بھی جائزہ لے گا۔

عالمی منڈی میں تیل کی قیمت

ایران برطانیہ تنازع کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمت 64.64 ڈالرفی بیرل ہوگئی۔ ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ اس اتار چڑھاؤ کے دوران نیویارک کی مارکیٹ میں خام تیل کے مرکزی سودے کی قیمت میں اضافہ ہوا۔ دوسری جانب برینٹ نارتھ سی میں خام تیل کی قیمت 67.88 ڈالرفی بیرل تک پہنچ گئی۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جوخریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ مارچ 2007ء مبلغ یکصد روپے (Rs 100/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 6/اپریل

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:33

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا- دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا- منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے-
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6214300

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

اہالیان ربوہ کیلئے مزید خوشخبری
خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ربوہ میں پہلی بار لان میلہ کا کامیاب انعقاد ۔ لان میلہ میں خواتین کی بھرپور شرکت ۔ لان کے نئے ڈیزائن اور خوشنما پرنٹ کو سب ہی نے پسند کیا ۔ دیکھیں کہیں آپ پیچھے نہ رہ جائیں کیونکہ اس قدر اچھی لان اتنی مناسب قیمت پر تو کبھی کبھی ہی ملتی ہے۔
اعلان:۔اب خواتین کے بیحد اصرار پر لان میلہ کی تاریخوں میں مزید چند روز کا اضافہ
جلد تشریف لائیں بھرپور فائدہ اٹھائیں
منجانب: ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 فون: 6213434